© rasailojaraid.com

نقد و نظر

مجلّہ النظامیہ

تعارف و تبصرہ کے عنوان کے تحت ہم صرف فقہ اسلامی سے متعلق کتب و جرائد کا تعارف اور انہی پر تبصرے شائع کرنے کی پالیسی پر کاربند ہیں۔ ہمیں حال ہی میں جامعہ نظامیہ لاہور سے شائع ہونے والے علمی' ادبی اور تحقیقی مجلّہ النظامیہ کے تین شمارے اکٹھے تبصرہ کے لئے موصول ہوئے ہیں۔ گو یہ مجلّہ خالص فقہی نوعیت کا نہیں کہ اس میں بعض فقہی مسائل کے ساتھ ساتھ دیگر بہت سے عنوانات کا گلدستہ بھی زیبِ فہرس ہے۔ تاہم مزاجاً فقہ کی جانب اس کا میول قابلِ رشک ہے۔

جامعہ نظامیہ' پاکستان کے ممتاز دینی مدارس میں سے ایک ہے جہاں قدیم طرز پر درس و تدریس کا سلسلہ عرصہ ٔ دراز سے جاری ہے اور اس ادارہ کے فاضل و فارغ التحصیل علماء خدماتِ تدریس کے اعتبار سے اپنی ایک انفرادیت رکھتے ہیں' حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی صاحب جو اپنی طبعی عمر کی آخری بہاریں دیکھ رہے ہیں اور جنہوں نے اپنی پوری زندگی ''علماء کی تیاری'' اور مدارس کی آبیاری میں گزاری ہے اس مجلّہ کے سرپرست اعلیٰ ہیں۔ ان کے علاوہ جامعہ نظامیہ کے تین جید علماء اس مجلّہ کی نگرانی پر مامور ہیں۔ جبکہ چیف ایڈیٹر خود ایک مصنف محقق اور سکہ بند عالم ہیں۔ اس مجلّہ کو ۷ علماء کی معاونت اور آٹھ علماء کی مشاورت حاصل ہے۔ ایڈیٹر جناب محمد اکرام اللہ بٹ اگرچہ اپنے نام کے ساتھ مولانا یا علامہ کا سابقہ یا لاحقہ استعمال کرنا پسند نہیں فرماتے تاہم ان کی علمیت شک و شبہ سے بالاتر ہے کہ وہ علماء کے ایک مجلّہ کے مدیر ہیں۔

''النظامیہ'' کے تادمِ تحریر ۴ شمارے شائع ہوئے ہیں جبکہ ہم تک تین پہنچے ہیں اور تینوں شمارے بھاری بھر کم مجلس ادارت و معاونت و مشاورت کے باوصف نحیف اور سہمے سہمے سے نظر آتے ہیں اور اپنی لاغری کو چھپانے سے قاصر ہیں حتیٰ کہ ان کی جمی نقاہت کی زردی نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ان کے چہرے (سرورق) تک پیلے کر دیئے ہیں۔ گو کہ ڈیزائنر نے کچھ سرخی پوڈر کی کوشش کی ہے' تاہم یہ حقیقت ہے کہ مصنوعی میک اپ کسی بھی شخصیت کے اصل خدوخال کو مکمل طور پر شادابی عطا نہیں کر سکتا۔

مضامین کا انتخاب مجلسِ ادارت کی ترجیحات کے اعتبار سے شاید بہت عمدہ ہو' ایک نقاد قاری کی نظر سے جائزہ لیا جائے تو ایک ایسے علمی ادارہ کے "علمی' ادبی و تحقیقی" مجلّہ کے مضامین ان تقاریر کی بھی مکمل عکاسی کرتے نظر نہیں آتے جو جامعہ "النظامیہ" کے کہنہ مشق اساتذہ ہر روز مختلف اسباق کی شرح کے دوران مختلف موضوعات پر مستقبل کے علماء کے سامنے کرتے ہیں۔

کاغذ و طباعت کے اعتبار سے مجلّہ ایک غریب مدرسہ کا غریب سا طالب علم نظر آتا ہے حالانکہ جامعہ نظامیہ کبھی کسی بھی اعتبار سے "غریب" نہیں رہا۔ خداوند کریم اسے ہر دولت سے بدستور مالا مال رکھے اور غرابت اس سے کوسوں دور رہے۔ (آمین)

شیخ سویٹ ہاؤس لوہاری گیٹ کی دیسی گھی کی مٹھائیوں سے مجلّہ کی تواضع مزید کی اشد ضرورت ہے ٹائیٹل پر عنوانات کا ہجوم مجلّے کی "ادبیت" کو مجروح کرتا محسوس ہوتا ہے۔ فقہی مقالات خاصے پر مغز' "محققانہ" اور جدید موضوعات پر مشتمل ہیں اور "خیر الکلام ماقل و دل ولم یمل" کے زریں اصول کے آئینہ دار اور دامنِ صفحاتِ مجلّہ کی وسعت کے طلبگار ہیں۔

مجموعی طور پر ایک قدیم علمی درسگاہ کا یہ جدید مجلّہ ایک کامیاب کوشش اور ایک حقیقی "علمی' ادبی اور تحقیقی مجلسِ علماء" کی ترجمانی کی جانب ایک خوب صورت و خوش آئند اقدام ہے۔

متحدہ عرب امارات میں مجلّہ فقہ اسلامی

رابطہ کیجئے: جناب محمد شریف قادری (معاون خصوصی و نمائندہ)

Office : 06-5562524 - Residence : 06-5539623

Mobile : 050-6343691 (Sharjah)

© rasailojaraid.com